© rasailojaraid.com

محمد عمر فاروق

بحضور شہیدانِ ختم نبوت

تم زمیں کے مکیں ، آسماں سے بلند ، نازشِ مصطفیٰ ، زیبِ خلدِ بریں
اے شہیدانِ عشقِ رسالت پناہ ! تم سزا وارِ تبریک و صد آفریں
اس جہاں میں کوئی تم سا ہمسر کہاں ؟ تم سا کوئی نہیں ، کوئی تم سا نہیں
تم پہ لاکھوں سلام ، تم پہ لاکھوں سلام

جب ردائے نبوت پہ تھے حملہ زن' سارقانِ زماں ، دشمنانِ نبی
سبز گنبد میں آقا پریشان تھے اور چشمِ صدیق بھی آنسوؤں سے بھری
اپنے ہی قلزمِ خون میں ڈوب کر' تم نے ٹالی قیامت کی ایسی گھڑی
تم پہ لاکھوں سلام ، تم پہ لاکھوں سلام

کون سا ظلم تھا' جو نہ توڑا گیا ؟ کون سا جبر تھا' جو کہ چھوڑا گیا ؟
تیرِ دشنام سے تم کو گھائل کیا ' ہر تبرا بھی تم پر ہی تولا گیا
قدغنوں ، گولیوں ، پھانسیوں سے مگر' قافلہ دینِ حق کا نہ موڑا گیا
تم پہ لاکھوں سلام ، تم پہ لاکھوں سلام

تم امینِ وفا ، روحِ صدق و صفا ، تم ہو نورِ یقیں ، تم سے روشن جہاں
تم تہور ، بسالت ، شجاعت فگن ، تم ہو راہِ عزیمت کے مردِ جواں
تم نے عہدِ یمامہ کو زندہ کیا ، سرخرو ، سربلند ، ضوفگن ، ضوفشاں
تم پہ لاکھوں سلام ، تم پہ لاکھوں سلام

ان شہیدوں کے صدقے میں مولا مرے! سرخ پرچم کی شانیں سلامت رہیں
تاج[۱] و افضل[۲]، بخاری[۳] کے گلزار میں ، رحمتوں کی ہوائیں ہمیشہ چلیں
پھر بِنائے خلافت کی توفیق دے کہ جنّ و انس ، ملائک سبھی کہہ اٹھیں
تم پہ لاکھوں سلام ، تم پہ لاکھوں سلام

(۱) مدبّرِ احرار ماسٹر تاج الدین انصاریؒ (۲) مفکرِ احرار چودھری افضل حقؒ (۳) سید الاحرار امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ

© rasailojaraid.com